علمی مضامین سلسلہ نمبر ۴۰

"الحامد ٹرسٹ" نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تاحال طبع نہیں ہوسکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد واخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہوچکے ہیں تاکہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب و یکجا محفوظ ہو جائیں۔ (ادارہ)

شہد کے فوائد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .

جناب رسالت مآب ﷺ کی غذا مبارک بہت سادہ ہوتی تھی کہ آپ کے لیے کبھی پراٹھا نہیں پکایا گیا لیکن جو چیزیں مرغوب تھیں اَور جس مقدار میں آپ استعمال فرماتے تھے اُن کے منافع اِس قدر زیادہ ہیں کہ وہ حیات، صحت وقُوائے حیوانیہ کے لیے اِس درجہ نفع بخش ہیں کہ اگر اِنسان اُن پر عمل کرتا رہے تو آخر وقت تک جہاد کے قابل رہ سکتا ہے۔ اُس زمانہ میں جو طبیب اُس علاقہ کو پسماندہ سمجھ کر آئے اُنہوں نے دیکھا کہ یہاں کوئی (سوائے موسمی عوارض کے) بیمار ہی نہیں ہوتا۔

آنحضرت ﷺ کی اَشیاءِ مرغوبہ میں شہد بھی ہے جو عجائباتِ قدرت میں ہے۔

حق تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا ہے :

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ○ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ط یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ . (پ ۱۴ رکوع ۱۴)

نوٹ : حضرت اَقدس کی یہ تحریر حکیم صاحب مرحوم کی کتاب پر تقریظ ہے۔

''اَور آپ کے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دِل میں ڈالا کہ تو گھر بنا کچھ پہاڑوں میں کچھ درختوں میں اَور کچھ عمارتوں میں (چھپروں میں) پھر ہر ہر (قسم کے) پھلوں سے (رس) کھا، پھر اپنے پروردگار کے راستوں پر چل جو تیرے لیے آسان ہیں۔ اِس کے پیٹ کے اَندر سے ایک مشروب نکلتا ہے اُس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں اِس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔ اِس کے اندر (بڑی) نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر سے کام لیتے ہیں۔''

شہد اَور شہد کی مکھی اُس کی عقل اَور دانائی اُس کی صنّاعی یہ سب بقدرتِ الٰہی ہیں۔ اِس لیے اُنہیں نشانی فرمایا گیا۔ شہد کی مکھی اپنی فراست، دانائی اَور عقلی توانائی کے لحاظ سے ساری حیوانی دُنیا میں ممتاز ہے۔ یورپ میں بھی اِن کی فراست دانائی حسنِ انتظام و تدبیر پر بہت کتابیں لکھی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ نے اِسے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے کیونکہ اُس نے اِس چھوٹی سی مخلوق کی فطرت میں یہ چیزیں رکھی ہیں اِن کا چھتہ بھی کاریگری کا حیرت انگیز نمونہ ہوتا ہے۔

اِس کے بعد شہد کی ساخت کا ذکر فرمایا گیا کہ یہ مکھی اپنے چھتہ سے بعض اَوقات بہت دُور میلوں نکل جاتی ہے وہاں پھلوں پھولوں سے رس لیتی ہے پھر اپنے چھتہ میں واپس آجاتی ہے۔ راستہ کی یہ پہچان عطاء کرنا باری تعالیٰ ہی کا کام ہے۔

تیسری چیز شہد کی پیدائش اَور اُس کا وجود میں آنا بتلایا گیا اَور یہ کہ بہت قسم کا ہوتا ہے صرف ملکِ عرب میں آٹھ نو قسم کا پایا جاتا ہے جو رنگت میں ایک دُوسرے سے ممتاز ہوتا ہے۔

چوتھی چیز یہ بتلائی گئی کہ اُن کے ذریعہ ایک مشروب حاصل ہوتا ہے اِس میں تاثیرِ شفاء رکھی گئی ہے۔ اِس کے منافع و فضائل طب عربی، آیورویدک اَور ڈاکٹری سب کے نزدیک مسلَّم ہیں۔

حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ میرے بھائی کو اِسہال (دستوں) کی تکلیف ہے رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ اِسے شہد پلاؤ اُنہوں نے شہد پلایا پھر آئے عرض کیا کہ میں نے پلایا ہے مگر اُس سے دستوں میں اِضافہ ہوگیا۔ تین بار اِسی طرح ہوا پھر وہ چوتھی مرتبہ آئے تو آقائے نامدار ﷺ نے (پھر) اِرشاد فرمایا اِسے شہد پلاؤ اُس نے عرض کیا کہ میں نے

(بار بار) پلایا ہے اِس سے دستوں میں زیادتی ہی ہوئی ہے۔ جناب رسالتمآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ حق تعالیٰ نے سچ اِرشاد فرمایا ہے اَور تمہارے بھائی کا پیٹ غلطی کر رہا ہے (یعنی آپ نے اِسکے یقیناً مفید ہونے کے لیے خبر دی) تو اُنہوں نے (پھر) پلایا۔ اِس دفعہ اِسے صحت ہوگئی۔ (بخاری و مسلم بحوالہ مشکوۃ ص ۳۸۷)

آپ کے سامنے اِس کتاب میں اُن اَجزاء کا بھی تذکرہ آرہا ہے جو شہد کے اَندر باری تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے جمع فرمادیے ہیں۔ اِن سے جدید تجزیہ کی روشنی میں اِس حدیثِ پاک کی حقیقت سامنے آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ جناب محترم الحاج حکیم نور احمد صاحب مدظلہم کی اِس تحریری خدمت کو نفع خلق کے لیے قبول فرمائے اُن کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ اُن کے اَوقات و عمر میں برکت دے اَور اُن کے اِرادوں کو قبول فرما کر طب نبوی کی پسندیدہ غذاؤں کے فوائد پر مبسوط تحریرات کی توفیق بخشے، آمین۔

حامد میاں غفرلہٗ

جمعہ ۱۸؍ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ

۲۶؍ مئی ۱۹۷۸ء

دُعائے صحت کی اپیل

کراچی میں جامعہ مدنیہ جدید کے سرپرست بڑے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ٔ اجل حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب مدظلہم کافی عرصہ سے علیل ہیں قارئین کرام سے اُن کے لیے دُعائے صحت کی درخواست کی جاتی ہے۔ نیز کراچی میں حافظ کاملین صاحب اَور الحاج اِدریس صاحب بھی کافی علیل ہیں اُن کے لیے بھی دُعائے صحت کی درخواست ہے۔ (اِدارہ)